احکام زکوٰۃ فطرہ

009647711448434
قسم الشؤون الدينية

Presented by Ziaraat.Com

احکام زکوٰۃ فطرہ

۱: زکوٰۃ فطرہ ہر بالغ، عاقل، مالدار اور آزاد شخص پر واجب ہے۔ پس بچے، مجنون، فقیر (جو اپنے سال کا کھانے پینے کا خرچ نہ رکھتا ہو یعنی نہ فی الحال اُس کے پاس ہو اور نہ مستقبل میں) پر زکوٰۃ فطرہ واجب نہیں۔

۲: اگر مذکورہ بالا شرائط کسی شخص میں عید کی رات سے پہلے یعنی غروب سے کچھ وقت پہلے موجود ہوں اور غروب تک رہیں تو اس پر زکوٰۃ فطرہ واجب ہے۔ اور ہر وہ شخص جس میں مذکورہ بالا شرائط پائی جائیں اس پر واجب ہے کہ اپنا اور اپنے اہل و عیال (چاہے وہ اہل و عیال ایسے ہوں جن کا نفقہ اس پر واجب ہو جیسے بیوی و بچے یا ایسے کہ جن کا نفقہ اس پر واجب نہ ہو۔ خواہ قریبی ہوں یا دور کے، مسلمان ہوں یا کافر چھوٹے ہوں یا بڑے) کا فطرہ دے۔

۳: اگر چاند رات کسی کو افطار پر بلایا جائے اور وہاں کا عرف و معاشرہ اس مہمان کو میزبان کے واجب النفقہ افراد میں سے شمار نہ کرے تو مہمان کا فطرہ میزبان پر واجب نہیں۔ لیکن اگر وہاں کا عرف و معاشرہ مہمان کو میزبان کے واجب النفقہ افراد میں سے شمار کرے تو اس شرط پہ مہمان کا فطرہ میزبان پر واجب ہے کہ وہ چاند سے پہلے میزبان کے گھر آیا ہو اور رات وہیں گزارے خواہ اس کے ہاں کھانا کھائے یا نہیں بلکہ آیۃ العظمیٰ السیستانی دام ظلہ کے نزدیک احتیاط لازم کی بناء پر اگرچہ چاند نظر آنے کے بعد بھی آئے اور رات وہاں رکے تو میزبان پر اس کا فطرہ واجب ہے۔

۴: اپنے واجب النفقہ افراد کے علاوہ کسی (دوست وغیرہ) کی طرف سے بغیر اس کے کہے رضاکارانہ طور پر فطرہ ادا کرنے سے اس کا ذمہ بری نہیں ہوتا اور اسی شخص پہ واجب رہتا ہے۔

۵: کسی غیر سید کا سید کو دیا ہوا فطرہ درست نہیں اور اگر دینے کے بعد مسئلے کا علم ہو اور اس سید سے واپس لینا ممکن ہو تو لے وگرنہ دوبارہ کسی مستحق کو اپنے پاس سے ادا کرے۔

Presented by Ziaraat.Com

احکام زکوٰۃ فطرہ

۶: اگر کوئی زکوٰۃ فطرہ جدا کر کے رکھ دے تو اسے کسی اور مال سے تبدیل نہیں کر سکتا مثلا اگر کوئی پانچ سو روپے بطور زکوٰۃ فطرہ جدا کرے اور اسے خرچ کرکے پانچ سو کا دوسرا نوٹ اسکی جگہ رکھ دے تو درست نہیں۔

۷: اگر کوئی فطرہ جدا کر دے لیکن ادا کرنے میں تاخیر کرے تو مستحق کو دینے کا امکان ہو اور وہ مال تلف ہو جائے تو یہ شخص اس فطرہ کا ضامن ہو گا۔

۸: شہر میں مستحق موجود ہونے کے باوجود زکوٰۃ فطرہ امامؑ یا نائب امامؑ کے پاس لے جانا جائز ہے۔لیکن بناء بر احتیاط لازم شہر میں مستحق کی موجودگی کی صورت میں ان دو کے علاوہ کسی کے پاس شہر سے باہر فطرہ لے جانادرست نہیں لیکن اگر کوئی سفر پہ ہو اور اپنے اس شہر سے باہر ہو جس میں اس پہ فطرہ واجب ہے تو وہ دوسرے شہر میں بھی ادا کر سکتا ہے۔

۹: زکوٰۃ فطرہ کی ادائیگی میں جنس کی جگہ اسکی قیمت ادا کرنا بھی درست ہے۔

۱۰: اس خیال سے کہ شاید روزِ عید مستحق تک پہنچانا مشکل ہو عید الفطر سے پہلے پورے ماہ مبارک میں کسی بھی وقت فطرہ ادا کیا جا سکتا ہے۔

۱۱: شکم مادر میں بچے کا زکوٰۃ فطرہ واجب نہیں ۔

۱۲: زکوٰۃ فطرہ میں تین کلو رائج غذا (گندم ،چاول،جو ، کھجور یا کشمش وغیرہ) یا اسکی ادائیگی کے وقت رائج قیمت دینا واجب ہے۔ اور بناء بر احتیاط لازم غیر رائج اور عیب دار جنس سے فطرہ نکالنا جائز نہیں۔اسی طرح مخلوط اجناس (مثلا ڈیرھ کلو گندم اور ڈیڑھ کلو چاول) سے فطرہ ادا کرنا بھی درست نہیں۔

۱۳: اگر شبِ عید غروب کے بعد بچہ پیدا ہو تو اسکا فطرہ واجب نہیں لیکن اگر قبل از غروب پیدا ہو تو جس کی کفالت میں ہو اسی پہ اسکا فطرہ واجب ہو گا۔مثلا اگر بچہ دادا یا نانا کے گھر پیدا ہو اور عرفِ عام میں اسی کی کفالت میں شمار ہو تو اسکا فطرہ باپ کے بجائے اس کے اسی نانا یا دادا پہ واجب ہو گا جس کی کفالت میں وہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

۱۴: فطرہ کی جمع آوری کے لئے مختلف مقامات پہ رکھے گئے صندوق کہ جن میں بسا اوقات بہت زیادہ اموال جمع ہو جاتے ہیں ان یا ان کے علاوہ فطرہ کے اموال کی ادائیگی میں حاکم شرعی کی اجازت کے بغیر تاخیر جائز نہیں۔ پس ایسا نہیں کیا جا سکتا کہ حاکمِ شرعی کی اجازت کے بغیر ان اموال کو پورا سال یا کچھ عرصہ تھوڑا تھوڑا کر کے فقراء پہ خرچ کیا جائے۔

۱۵: جس شخص نے کبھی بھی فطرہ ادا نہ کیا ہو اس پر سے اس کا وجوب ساقط نہیں ہو تا اور ادا کرتے وقت وہ ادا یا قضا کی نیت کے بغیر قربتِ مطلقہ کے قصد سے ادا کرے گا۔

۱۶: اگر کوئی غیر شادی شدہ ہو، والدین سے دور رہتا ہو اور اپنے اخراجات بھی خود ہی برداشت کرتا ہو لیکن عید کی رات اگر قبل از ہلال اپنے والد کے گھر آئے اور کچھ دن وہیں رکے تو اسکا فطرہ اسکے والد ہی کے ذمے ہو گا اور اگر بعد از ہلال آئے تب بھی بنا بر احتیاط لازم یہی حکم ہے۔

۱۷: جو شخص ولایتِ امیر المومنینؑ نہ رکھتا ہو اسے فطرہ دینا جائز نہیں کیونکہ اسکا مصرف فقط مومن فقراء و مساکین ہیں۔

۱۸: اگر کوئی شخص اپنے بیوی بچوں سمیت اپنے والد کے گھر رہتا ہو لیکن اپنے اور اہل و عیال کے کھانے پینے کے اخراجات خود اٹھاتا ہو اور اسکا والد انکا فطرہ دینا چاہے تو بیٹے کی اجازت سے دے سکتا ہے۔اور بیٹے کا ذمہ بری ہو جائے گا لیکن اگر بغیر اجازت ادا کر دے تو بیٹے کے ذمے اسکا اور اسکے بیوی بچوں کا فطرہ باقی رہے گا۔

۱۹: زکوٰۃ فطرہ چاند رات داخل ہونے کے ساتھ واجب ہو جاتی ہےاور جس شخص نے نماز عید نہ پڑھی ہو اس کے لیے جائز ہے کہ زوال تک اسکی ادائیگی موخر کرلے لیکن جس نے نماز عید پڑھی ہو وہ بناء بر احتیاط لازم نماز عید سے اسے مؤخر نہ کرے۔

۲۰: اگر کسی پہ فطرہ واجب ہو جائے لیکن اس کے پاس ادائیگی کے لئے مال نہ ہو تو وہ اس کے لئے قرض بھی لے سکتا ہے۔

احکام زکوٰۃ فطرہ

Presented by Ziaraat.Com

۲۱: زکوٰۃ فطرہ ادا کرتے وقت فقیر کو یہ بتانا واجب نہیں کہ یہ فطرہ ہے۔

۲۲: فقیر کے لئے ضروری نہیں کہ زکوٰۃ فطرہ کی صورت ملنے والے مال سے اشیاء خوردو نوش ہی خریدے۔

۲۳: کسی فقیر کی نیابت میں مال جمع کرنا اور پھر اسکی اجازت سے کچھ عرصہ تک دیگر فقراء پہ خرچ کرنا قابلِ ستائش عمل تو نہیں لیکن اس میں یہ خیال رکھا جائے کہ جمع شدہ مال اور اس فقیر کے پاس موجود مال مجموعی طور پر اس کے سال کے اخراجات سے زیادہ نہ ہو اور وہ اس طرح اس مال کے استعمال پہ راضی بھی ہو۔

۲۴: بے نماز کو مستحقِ زکوٰۃ ہونے کے باوجود فطرہ دینا جائز نہیں۔

۲۵: اگر جمع شدہ فطرہ سادات و غیر سادات کا ہو اور باہم مخلوط ہو جائے تو سید کو اسکا حصہ دینے کے لئے حاکمِ شرعی کی اجازت ضروری ہے۔لہٰذا حاکمِ شرعی کی اجازت بغیر جمع آور کے لئے خود اس مال سے سادات و غیر سادات کے حصے جدا کرنا جائز نہیں۔ لیکن اگر اشتباہاً مخلوط ہو جائیں تو آیۃ اللہ سید علی السیستانی دام عزہ کے وکلاء کو اجازت ہے کہ ان اموال میں سے سادات و غیر سادات کے حصے جدا کریں۔

۲۶: اگر ایک شخص مسافر ہو یا ایسی جگہ رہتا ہو جہاں مومن فقراء نہ ہوں تو اس پہ واجب نہیں کہ اس شہر میں فطرہ نکال کے رکھے لیکن ادائیگی چونکہ ہر حال میں اس پہ واجب ہے اس لئے اگر کسی دوسری ایسی جگہ جہاں مومن فقراء موجود ہوں کسی سے بطور وکیل اپنی طرف سے فطرہ ادا کروا دے اور بعد ازاں اس ادا کرنے والے کو ادا کردہ مال جتنی قیمت ادا کردے تو جائز ہے اور اسکا فطرہ ادا ہو جائے گا۔

۲۷: اگر کوئی شخص دو بندوں کی کفالت میں ہو تو اس کا فطرہ ان دونوں پہ واجب ہوگا۔ مثلاً اگر فی کس فطرہ (۲۰۰) روپے ہو تو (۱۰۰) روپے ایک دے گا اور (۱۰۰) روپے دوسرا۔ لیکن اگر ان دو میں سے ایک فطرہ دینے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس سے اسکا حصہ ساقط ہو جائے گا لیکن بنا بر احتیاط لازم دوسرے سے نہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

احکام زکوٰۃ فطرہ

۲۸: اگر کسی کا فطرہ کسی دوسرے پہ واجب ہو اور بھول کر یا معصیتِ خدا کرتے ہوئے جان بوجھ کر ادا نہ کرے تو بنا بر احتیاطِ واجب خود اس شخص پہ واجب ہے کہ اپنا فطرہ ادا کرے۔

۲۹: اگر کسی پاس بطورِ مثال ہزار روپے ہوں اور وہ نیت کر لے کہ ان میں سے فطرہ دے گا جسکی مقدار ہزار سے کم ہو تو اسکے لئے ایسا کرنا جائز نہیں اور واجب ہے کہ اس کل مال (ہزار روپے) میں سے فطرہ کی مقدار الگ کر کے رکھے۔

۳۰: بیرونِ ملک یا خارج از شہر زیرِ تعلیم طلبہ جو ماہانہ وظائف بھی پاتے ہیں اگر والد کی کفالت میں نہ ہوں تو خود ان پہ اپنا فطرہ ادا کرنا واجب ہے۔

۳۱: اگر کسی کی بیوی اپنے میکے جائے اور شبِ عید وہیں ٹھہرے اور عرف اسے عید کی رات اپنے باپ کی کفالت میں شمار کرے تو اسکا فطرہ اسکے باپ پر ہی واجب ہو گا۔

۳۲: اگر کسی کا باپ فقیر ہو اور اسکا نان و نفقہ اِسی بیٹے پہ واجب ہو تو بیٹے کا اسے اپنا فطرہ دینا جائز نہیں کیونکہ جو کسی کی کفالت میں ہوں انھیں فطرہ دینا جائز نہیں ہوتا۔

۳۳: مدارس دینیہ میں طلاب کرام کو زکوٰۃ فطرہ نہیں دی جا سکتی کیونکہ زکوٰۃ فطرہ کا مصرف بنا بر احتیاط واجب فقیر ہے اور مدارس دینیہ کے طلاب فقیر شمار نہیں ہوتے۔

۳۴: اگر کوئی شخص عید کی رات چند لوگوں کو افطار پر بلائے اور وہ وہاں رات نہ رکیں اور کھانا کھا کر اپنے گھر واپس چلے جائیں تو میزبان پہ انکا فطرہ واجب نہیں۔

۳۵: اگر کسی شہر میں مومن فقیر نہ ہوں اور فطرہ کسی دوسرے شہر بھیجنا ہو تو اشیاء خورد و نوش کی اسی شہر میں رائج قیمت کا حساب لگایا جائے گا جس میں وہ ادا کیا جا رہا ہو۔

۳۶: زکوٰۃ فطرہ فقط مسلمان نہیں کافر پر بھی واجب ہے۔

۳۷: عید کی رات غروب کے بعد پیدا ہونے والے بچے کا فطرہ واجب نہیں۔ لیکن اگر غروب سے پہلے بچہ پیدا ہو یا غروب سے پہلے شادی کی جائے تو چونکہ وہ صاحب خانہ کے عیال شمار ہوں گے اس لیے ان کا فطرہ اس پہ واجب ہو گا۔

Presented by Ziaraat.Com